سوال

(697) دعوتی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ پڑھنے کے بعد انہیں گلیوں، بازاروں یا کوڑے کرکٹ کے ڈبوں میں پھینک دیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعوتی کارڈوں اور خطوط وغیرہ بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ فهو ابتر (طبقات الشافعیہ لسبکی: 1 6 وارواہ الغلیل: 1 29، ح: 1 واللفظ لہ)

''ہر وہ اچھا کام جسے بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے، وہ بے برکت ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنے مکتوبات شریفہ کو بسم اللہ سے شروع فرمایا کرتے تھے۔ کارڈ وصول کرنے والے کسی بھی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی ایسے کارڈ کو جس میں اللہ کا ذکر یا قرآن مجید کی کوئی آیات ہو، کوڑے کے ڈھیر یا کسی اور گندگی جگہ پر پھینکے، اسی طرح ایسے جرائد و مجلات کی بھی بے حرمتی کرنا یا انہیں کوڑا کرکٹ کے ڈبوں میں پھینکنا جائز نہیں ہے، ایسے اخبارات کو دسترخوان کے طور پر یا چیزیں ڈالنے، لفافے بنانے کے لیے استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے، ایسا کرنے والا یقینا گناہ گار ہوگا تاہم بسم اللہ لکھنے والے کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص528